نوجوان نسل کسی بھی قوم کی بنیاد ہے، الطاف حسین

اگر بنیاد مضبوط ہوگی تو اس پر قائم ہونے والی قوم کی عمارت بھی مضبوط اور پائیدار ہوگی

تعلیم کے بجٹ میں ہر سال اضافہ کیا جائے اور ملک بھر سے دہرے تعلیمی نظام کا خاتمہ کیا جائے

عزیز آباد میں اے پی ایم ایس او کے تحت اجتماع سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔8، مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ نوجوان نسل کسی بھی قوم کی بنیاد ہوا کرتی ہے۔ اگر بنیاد مضبوط ہوگی تو اس پر قائم ہونے والی قوم کی عمارت بھی مضبوط اور پائیدار ہوگی لہٰذا نوجوان نسل خصوصاً طلبہ وطالبات، قوم کی عمارت مضبوط و مستحکم بنانے کیلئے اپنے کردار وعمل کو بہتر بنائے اور دل لگا کر تعلیم حاصل کرے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تعلیم کے بجٹ میں ہر سال اضافہ کیا جائے، ملک بھر سے دہرے تعلیمی نظام کا خاتمہ کیا جائے اور ملک بھر میں یکساں نظام تعلیم رائج کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں عام انتخابات میں ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدواروں کی کامیابی کی خوشی میں اے پی ایم ایس او کے تحت منعقد ہونے والے ایک اجتماع اور ورائٹی پروگرام کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، نومنتخب حق پرست ارکان اسمبلی، اے پی ایم ایس او کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان، کراچی کے مختلف تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے طلباء وطالبات اور فنکاروں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے 18، فروری 2008ء کو ہونے والے عام انتخابات میں ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدواروں کی شاندار کامیابی پر شرکاء کو دلی مبارکباد پیش کی اور عام انتخابات کے دوران محنت ولگن اور فرض شناسی سے کام کرنے پر اے پی ایم ایس او کے ذمہ داروں اور کارکنوں کو زبردست خراج تحسین بھی پیش کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 11، جون 1978ء کو جامعہ کراچی میں اے پی ایم ایس او کی بنیاد رکھی گئی تھی جو آج ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر کے عوامی سطح کی ملک گیر جماعت بن چکی ہے اور ملک کے گوشے گوشے میں ایم کیوایم کا فکر وفلسفہ تیزی سے پھیل رہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کی جدوجہد کی داستان بہت طویل ہے، اس جدوجہد میں ہمارے ہزاروں ساتھی شہید ہوئے، ہزاروں اسیر ہوئے، ہزاروں زخمی ہوئے۔ قربانیوں کی نہ ختم ہونے والی داستان ہے جسے چند لمحوں میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق پرستی کی یہ جدوجہد آج تک جاری ہے اور 1978ء سے ہم نے حق پرستی کا جو مشن شروع کیا تھا آج تک اسی مشن کو لیکر چل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل اور طالبعلم طبقہ کسی بھی قوم کی بنیاد ہوا کرتی ہے، جس قوم کی بنیاد کردار وعمل اور علم وہنر میں مضبوط ہوگی اس بنیاد پر کھڑی ہونے والی قوم کی عمارت بھی اتنی ہی مضبوط و مستحکم ہوگی۔ اگر نوجوان نسل کردار وعمل، گفتار، علم وہنر اور فن میں طاقتور ہوگی اس بنیاد پر قائم ہونے والی قوم کی عمارت بھی نہ صرف مضبوط و مستحکم ہوگی بلکہ وہ قوم کردار وعمل، علم وفن اور ہنر کی دولت سے مالا مال ہوگی اور ترقی وخوشحالی اس کا مقدر ہوگی اور زندگی کے ہر میدان میں اس قوم کو عروج حاصل ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر نوجوان نسل کا مقصد حصول علم کے بجائے محض ڈگری کا حصول ہوگا تو اس کی بنیاد کھوکھلی ہوگی اور کھوکھلی بنیاد پر قائم ہونے والی عمارت بھی مضبوط و مستحکم نہیں ہوسکتی ایسی عمارت بہت جلد گر جایا کرتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے نوجوان نسل کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ وہ دل لگا کر تعلیم حاصل کریں، سوچ سمجھ کر علم حاصل کریں اور نقل سے پرہیز کریں۔ انہوں نے کہا کہ رٹا لگانے یا نقل کرنے سے ڈگری تو حاصل کی جاسکتی ہے لیکن علم حاصل نہیں ہوسکتا اور نقل کر کے ڈگری حاصل کرنے والے کسی اور کو نہیں بلکہ اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر قوم کے نوجوان نسل اپنے آپ کو دھوکہ دینے لگیں تو وہ قوم اجتماعی تباہی کا شکار ہوجاتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ امر افسوسناک ہے کہ پاکستان میں تعلیمی معیار بہتر نہیں ہے اور اس میں گزشتہ 60 برسوں کی حکومتوں کا قصور ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ادوار حکومت میں تعلیم کے بجٹ میں جو رقم مختص کی جاتی رہ ہے وہ اعلیٰ معیار کی تعلیم اور 16 کروڑ آبادی کے ملک کیلئے قطعی ناکافی ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ تعلیم کے بجٹ میں ہر سال اضافہ کیا جائے اور یہ اضافہ اس تناسب سے کیا جائے کہ صرف شہروں میں ہی نہیں بلکہ گاؤں، گوٹھوں، قصبوں اور دیہاتوں میں بھی اعلیٰ معیار کے اسکول قائم ہوسکیں اور وہاں بھی ہاری، کسان، مزارعوں اور مزدوروں کے بچے بھی اعلیٰ معیار کی تعلیم حاصل کرسکیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ملک سے دہرا تعلیمی نظام ختم کر کے ملک بھر میں ایسا یکساں تعلیمی نظام قائم کیا جائے جہاں جاگیرداروں اور وڈیروں کے بچے بھی تعلیم حاصل کریں اور غریب ہاری کسان اور مزدوروں کے بچے بھی اسی معیار کی تعلیم حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارے ملک سے لوگ تعلیم حاصل

کرنے امریکہ اور یورپ جاتے ہیں لیکن ایم کیوایم چاہتی ہے کہ پاکستان میں معاشی ترقی اور تعلیمی معیار اتنا اعلیٰ ہو کہ امریکہ اور یورپ سے بھی لوگ پاکستان آکر تعلیم حاصل کریں۔ جناب الطاف حسین نے نوجوان نسل بالخصوص طلباء وطالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ محنت و لگن سے علم حاصل کریں، دل لگا کر تعلیم حاصل کریں، اپنے کردار وعمل، گفتار اور چال چلن کو بہتر بنائیں، نقل کے رجحان سے پرہیز کریں، والدین، بزرگوں، خواتین اور اساتذہ کا دل سے احترام کریں کیونکہ جس قوم کے طلبا وطالبات اپنے اساتذہ کا احترام نہیں کرتے تباہی وبربادی اس قوم کا مقدر بن جایا کرتی ہے۔ انہوں نے اے پی ایم ایس او کے کارکنان پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں انہیں ہی ایم کیوایم کی باگ ڈور سنبھالنی ہے لہٰذا ان پر لازم ہے کہ وہ نظم وضبط کی سختی سے پابندی کریں، اپنے کردار وعمل اور بات چیت کے انداز کو بہتر سے بہتر بنائیں اور ان کا انداز گفتگو ایسا شائستہ ہونا چاہئے کہ وہ جس کسی سے بھی بات کریں وہ متاثر ہو کر حق پرستی کے قافلے میں شامل ہو جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر آپ کا انداز گفتگو شائستہ اور متاثر کن نہیں ہوگا تو آپ کے ٹھوس دلائل کے باوجود سننے والوں کے دلوں میں آپ کیلئے محبت نہیں ہوگی اور وہ حق پرستی کے قافلے میں شامل نہیں ہونگے۔

نواز شریف نے بے سروپا بیانات دیکر اپنی جگ ہنسائی کا سامان خود فراہم کردیا ہے، ڈاکٹر عمران فاروق

اگر 2006ء میں ججوں کا مسئلہ ہی نہیں تھا تو میثاق جمہوریت میں ججوں کی تقرری کے نکات کیوں شامل کیے گئے تھے؟

لندن۔۔۔8، مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق نے مسلم لیگ نواز گروپ کے سربراہ میاں نواز شریف کے بیان پر جس میں انہوں نے کہا کہ ہے کہ ''چارٹر آف ڈیموکریسی اس وقت بنا تھا جب ججوں کا مسئلہ ہی نہیں تھا'' پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر 2006ء میں ججوں کا مسئلہ ہی نہیں تھا تو میثاق جمہوریت میں ججوں کی تقرری کے نکات کیوں شامل کیے گئے تھے؟ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ نواز شریف نے دلائل کا جواب دلائل سے دینے کے بجائے بے سروپا بیانات دیکر اپنی جگ ہنسائی کا سامان خود فراہم کردیا ہے اور ثابت کردیا ہے کہ وہ دنیا کے نمبر ون جھوٹے ہیں۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ نواز شریف آج تک قوم کو اس بات کا جواب نہیں دے سکے کہ 14 مئی 2006 کو جب انہوں نے لندن میں محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کے ساتھ میثاق جمہوریت پر دستخط کئے تھے اس وقت سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کون تھے؟ اور کیا انہوں نے پی سی او کے تحت حلف نہیں اٹھایا تھا؟ انہوں نے کہا کہ آج میاں نواز شریف یہ کہہ رہے ہیں کہ چارٹر آف ڈیموکریسی اس وقت بنا تھا جب ججوں کا مسئلہ ہی نہیں تھا اور ان کے اس بے سروپا بیان پر قوم نواز شریف صاحب سے یہ پوچھنے میں حق بجانب ہے کہ اگر اس وقت ججوں کا مسئلہ نہیں تھا تو میثاق جمہوریت میں آئینی ترامیم کے عنوان کی شق نمبر 3 کی سب سیکشن (a) کے پہلے نکتہ میں یہ کیوں طے پایا گیا کہ ججوں اور اعلیٰ عدلیہ کی تقرری کی سفارشات ایک کمیشن کے ذریعے کی جائے گی جو ان افراد پر مشتمل ہوگا جس کے تحت چیئرمین چیف جسٹس ہوگا جس نے کبھی پی سی او کے تحت حلف نہ لیا ہو اور دوسرے نکتہ میں یہ کیوں طے کیا گیا کہ کمیشن کے ممبر پی سی او کے تحت حلف نہ لینے والے صوبائی ہائی کورٹس کے چیف جسٹس ہونگے جنہوں نے کبھی پی سی او کے تحت حلف نہ لیا ہو۔ ایسا نہ ہونے کے صورت میں سینئر ترین جج ہونگے جنہوں نے کبھی پی سی او کے تحت حلف نہ لیا ہو۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ جب نواز شریف اور بے نظیر بھٹو شہید کے درمیان میثاق جمہوریت میں یہ طے ہو چکا تھا کہ پی سی او کے تحت حلف لینے والے ججوں کی اعلیٰ عدلیہ میں تقرری نہیں کی جائے گی تو آج نواز شریف میثاق جمہوریت سے انحراف کرکے معزول چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی کا مطالبہ کیوں اور کن سیاسی مفادات کے تحت کررہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ نواز شریف ایک مرتبہ پھر کھسیانی بلی کی طرح کھمبا نوچتے ہوئے جناب الطاف حسین کی وطن واپسی کا راگ الاپ رہے ہیں۔ نواز شریف کو معلوم ہونا چاہئے کہ جناب الطاف حسین ان کی طرح جیل کی قید اور مقدمات سے بچنے کیلئے حکمرانوں سے ڈیل کرکے پاکستان سے نہیں گئے۔ پوری قوم جانتی ہے کہ نواز شریف ایک ڈیل کرکے ملک سے فرار ہوئے تھے اور ایک ڈیل کے تحت ہی وطن واپس آئے ہیں لیکن نواز شریف 8 سال تک قوم سے جھوٹ بولتے رہے کہ میں نے کوئی ڈیل نہیں کی اور جب ڈیل کا معاہدہ منظر عام پر آگیا تو کہنے لگے کہ میں نے دس سال کی نہیں 5 سال کی ڈیل کی تھی۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ نواز شریف کو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی وطن واپسی کی فکر میں دبلا ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ جناب الطاف حسین، نواز شریف کی طرح اسٹیبلشمنٹ کی پیداوار نہیں بلکہ پاکستان کے واحد عوامی رہنماء ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جناب الطاف حسین لاکھوں کروڑوں کارکنان وعوام کے ہر دلعزیز قائد ہیں اور ان کے دلوں میں بستے ہیں۔ جناب الطاف حسین کی جلاوطنی میں قائد تحریک کے بجائے ایم کیوایم کے کارکنان کی مرضی شامل ہے اور جب تک ایم کیوایم کے کارکنان نہیں چاہیں گے وہ اپنے محبوب قائد کو وطن واپسی کا مشورہ نہیں دیں گے۔

مسلم لیگ (ن) مخلوط حکومت میں وزارتیں لے اوراسی طرح صوبہ پنجاب میں صوبائی حکومت میں پیپلز پارٹی کووزارتوں میں شامل کرے کیونکہ یہی جمہوریت اور پکی دوستی کا تقاضہ ہے، طارق جاوید

لندن۔۔8مارچ2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید نے مسلم لیگ (ن) کے منتخب رہنماؤں اور کارکنوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنی قیادت کو مجبور کریں کہ وہ وفاق میں مخلوط حکومت میں وزارتیں لے اور اسی طرح صوبہ پنجاب میں صوبائی حکومت میں پاکستان پیپلز پارٹی کو وزارتوں میں شامل کرے کیونکہ یہی جمہوریت کا تقاضہ ہے اور یہی پکی دوستی کا بھی تقاضہ ہے۔ طارق جاوید نے کہا کہ جب پیپلز پارٹی مسلم لیگ (ن) کے ساتھ مخلوط حکومت بنا رہی ہے تو مسلم لیگ (ن) کو بھی چاہیئے کہ وہ وفاق میں وزاتوں میں شامل ہو اور پنجاب کی صوبائی حکومت میں پیپلز پارٹی کو وزارتیں دے اور اس مقصد کیلئے مسلم لیگ (ن) کے منتخب رہنماؤں اور کارکنوں کو چاہیئے کہ وہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت کو اس پر مجبور کریں۔

ایم کیوایم کی امن پسندانہ پالیسیوں کو کمزوری نہ سمجھا جائے، انور عالم طاہر کھوکھر کو تشدد کا نشانہ بنانیوالے وزراء کے خلاف کارروائی کی جائے، ورکرز اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔8، مارچ2008

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم نے کہا ہے کہ ہماری امن پسندی کی پالیسیوں کو کمزوری نہ سمجھا جائے، طاہر کھوکھر پر تشدد کے مرتکب آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے وزیروں اور حکومتی اراکین کو فی الفور برطرف کیا جائے، متحدہ قومی موومنٹ جمہوریت پر یقین رکھنے والی امن پسند جماعت ہے جو شروع دن سے عوامی کے مسائل کے حل اورانہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے یہی وجہ ہے کہ محبّ وطن عوام نے ایم کیوایم کو بھاری مینڈیٹ دیا ہے اور ایم کیوایم عوامی مینڈیٹ کی توہین کسی صورت برداشت نہیں کریگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ناظم آباد گلبہار سیکٹر کے کارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں نومنتخب اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، ناظم آباد گلبہار سیکٹر کمیٹی کے ارکان، علاقائی یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان اور خواتین کے علاقے کے ہمدرد عوام نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انور عالم نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ جمہوریت پر یقین رکھنے والی امن پسند جماعت ہے جو شروع دن سے عوام کے مسائل کے حل اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیساتھ ہمہ وقت تعمیر وترقی کیلئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ امن پسندی کا درس دیا ہے اور ایم کیوایم قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات پر عمل پیرا ہے تاہم ہماری امن پسندانہ پالیسیوں کو کمزوری نہ سمجھا جائے، ایم کیوایم نے بارہ سال ریاستی آپریشن کا سامنا کیا، ایم کیو ایم کے پندرہ ہزار سے زائد کارکنان کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا، ہزاروں کارکنان بے گھر ہوئے اور پابند سلاسل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ الحمد اللہ ایم کیو ایم آج بھی پہلے سے زیادہ متحد ومنظّم ہے۔ انہوں نے کہا کہ طاہر کھوکھر عوامی نمائندے ہیں اور قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم پارلیمانی لیڈر ہیں جنھیں لاکھوں کشمیری عوام نے ووٹ دیکر منتخب کیا ہے ان کے ساتھ حکومتی جماعت کا تشدد قابل مذمت ہے جس سے عوام کے ووٹوں کی توہین ہوئی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ طاہر کھوکھر پر قاتلانہ حملے اور انہیں تشدد کا نشانہ بنانے کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور حکومتی وزراء کیخلاف ایف آئی آر درج کر کے ان کی رکنیت ختم کی جائے۔ اجلاس سے نومنتخب حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی اور کراچی تنظیمی کمیٹی کے ذمہ داران نے بھی مختصراً خطاب کیا

لندن میں افضاء الطاف حسین کی چھٹی سالگرہ کی تقریب

لندن۔۔۔8، مارچ2008ء

ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کے زیراہتمام قائدتحریک جناب الطاف حسین کی صاحبزادی افضاء الطاف کی چھٹی سالگرہ لندن میں سادگی سے منائی گئی۔اس سلسلے میں جمعہ کی شب ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں تقریب منعقدکی گئی جس میں قائدتحریک جناب الطاف حسین اوران کی صاحبزادی افضاء الطاف نے خصوصی طور پرشرکت کی ۔تقریب میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے کنوینز ڈاکٹرعمران فاروق، سینئر ڈپٹی کنوینز طارق جاوید، رابطہ کمیٹی کے دیگرارکان، ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے ارکان، ایم کیوایم یوکے یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان، کارکنان اوران کے اہل خانہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔اس موقع پر افضاء الطاف نے اپنے والدمحترم جناب الطاف حسین کے ہمراہ سالگرہ کا کیک کاٹا توتقریب کے شرکاء نے کورس کی شکل میں Happy Birhthday to Afzaa گاکرانہیں سالگرہ کی مبارکباد پیش کی اورانہیں سالگرہ کے تحائف پیش کئے۔مبارکبادکا سلسلہ کافی دیرتک جاری رہا جبکہ افضاء الطاف ہاتھ ہلاکرتقریب کے شرکاء کا خیرمقدم کرتی رہیں۔بعدازاں افضاء الطاف نے بھی تقریب میں شریک بچوں اوربچیوں میں تحائف تقسیم کئے۔جناب الطاف حسین نے تقریب کے شرکاء سے مختصر خطاب کرتے ہوئے اپنی صاحبزادی کی سالگرہ کی تقریب میں شرکت کرنے پرشرکاء کاشکریہ اداکیا اورانہیں دعائیں دیں۔

سینئرصحافی ابوالحسن عثمانی کے والداختر عثمانی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہارافسوس

لندن۔۔8مارچ2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سینئرصحافی ابوالحسن عثمانی کے والداختر عثمانی کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔جناب الطاف حسین ابوالحسن عثمانی سمیت مرحوم کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے صبرجمیل کی تلقین کی۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگوارن کوصبرجمیل کا حوصلہ دے۔

سینئرصحافی ابوالحسن عثمانی کے والداختر عثمانی کے انتقال پررابطہ کمیٹی کا اظہارافسوس

کراچی۔۔8مارچ2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سینئرصحافی ابوالحسن عثمانی کے والداختر عثمانی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے ابوالحسن عثمانی سمیت مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کواپنی جواررحمت میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اور سوگواران کوصبرجمیل کی توفیق دے۔(آمین) واضح رہے کہ سینئرصحافی ابوالحسن کے والداختر عثمانی گزشتہ روز بھارت کے شہرکانپور میں انتقال کرگئے مرحوم کا سوئم بتاریخ 9مارچ 2008ء بروزاتوارابوالحسن عثمانی کی رہائش گاہ 6/6 2.F ناظم آبادنمبر2میں ہوگا۔جس میں مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی۔

ظفربیگ مغل کے نومولودصاحبزادے کے انتقال پررابطہ کمیٹی کا اظہارافسوس

کراچی۔۔8، مارچ2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم حیدرآبادزون کے سابق رکن ظفربیگ مغل کے نومولودصاحبزادے کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے ظفربیگ مغل سمیت مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے سوگوارلواحقین کوصبرجمیل کی توفیق عطافرمائے۔

☆☆☆☆☆